آئینہ ہے یہ نور سرمد کا
عکس ہے یہ رخ محمدؐ کا

چودھوین کا ہے چاند البدر
فیض ہے یہ غلام احمدؐ کا

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم
ولقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلۃ
طلع البدر علینا من ثنیات الوداع
وجب الشکر علینا ما دعی للہ داع

البدر

نمبر ۲۶ | قادیان دارالامان ۱۷ جولائی سنہ ۱۹۰۳ء مطابق ۲۰ ربیع الثانی سنہ ۱۳۲۱ بروز جمعہ | جلد ۲

ملفوظات وحالات حضرت امام الزمان سلمہ الرحمن

۲-۳-۴- جولائی سنہ ۱۹۰۳ء

ان دنون مین حضرت اقدس نے سوائے ایک دو نمازون کے باقی کل نمازین باجماعت ادا کین - ۲-۳ جولائی کے نوٹون کا کاغذ گم ہو جانے کی وجہ سے ان ایام کے اذکار درج اخبار نہ ہو سکے +

۴ جولائی قبل از عشاء

تعویذ ایک شخص نے مسئلہ استفسار کیا کہ تعویذ کا بازو وغیرہ مقامات پر باندھنا اور دم وغیرہ کرنا جائز ہے کہ نہین اسپر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جناب مولانا حکیم نورالدین صاحب کیطرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ احادیث مین کہین اسکا ثبوت ملتا ہے کہ نہین حکیم صاحب نے عرض کی کہ لکھا ہے کہ خالد بن ولید جب کبھی جنگون مین جاتے تو آنحضرت صلعم کے موئے مبارک جو کہ آپ کی پگڑی مین بندھے ہوتے - آگے کی طرف لٹکا لیتے - پھر آنحضرت صلعم نے صرف ایک دفعہ صبح کیوقت سارا سر منڈوایا تھا تو اپنے نصف سر کے بال ایک خاص شخص کو دیدئے اور نصف سر کے بال باقی اصحاب مین بانٹ دیئے - آنحضرت صلعم کے جبہ مبارک کو دھو دھو کر مریضون کو بھی پلاتے تھے - اور مریض اس سے شفایاب ہوتے تھے ایک عورت نے ایک دفعہ آپ کا پسینہ بھی جمع کیا یہ تمام اذکار سنکر حضرت اقدس نے فرمایا کہ پھر اس سے نتیجہ یہ نکلا کہ بہر حال اسمین کچھ بات ضرور ہے جو خالی از فائدہ نہین ہے اور تعویذ وغیرہ کی اصل بھی اس سے نکلتی ہے - بال لٹکائے تو کیا اور تعویذ باندھا تو کیا میرے الہام مین جو ہے کہ بادشاہ تیرے کپڑون سے برکت ڈھونڈینگے آخر کچھ تو ہے تب ہی وہ برکت ڈھونڈینگے مگر ان تمام باتون مین تقاضائے محبت کا بھی دخل ہے +

عظیم الشان انسانون کے صغائر پر نظر کرنیکا ذکر ہوا فرمایا کہ صدق و وفا مین جو عظیم الشان انسان ہوتے ہین ان کے صغائر کا ذکر کرنیسے سلب ایمان ہو جاتا ہے خدا انکے صغائر کو عفو کر دیتا ہے اور انکے کارنامون کی عظمت اس قدر ہوتی ہے کہ اسکے مقابلہ مین صغائر کا ذکر کرتے ہی شرم آتی ہے اسی لئے وہ رفتہ رفتہ ایسے معدوم ہو جاتے ہین کہ پھر ان کا نام و نشان ہی نہین رہتا +

۵ لغایت ۷ جولائی سنہ ۱۹۰۳ء

ان تاریخون مین کل نمازین بفضل خدا حضرت اقدس نے باجماعت ادا کین - جولائی کو کوئی ذکر قابل ابلاغ ناظرین نہین +

۵ جولائی قبل از عشاء

تبلیغ اور چندے کا انتظام فرمایا کہ کتابون کو شائع کرنا چاہیئے تاکہ تبلیغ ہو - دیکھا جاتا ہے کہ دہلی کے پرے بہت کم لوگون کو ہمارے دعاوی کی خبر ہے اسکا انتظام یون ہونا چاہیئے کہ ایک لمبا سفر کیا جاوے اور اس مین یہ تمام کتب جو کہ بہت سا ذخیرہ پڑا ہوا ہے تقسیم کیجاوین تاکہ تبلیغ ہو - اللہ تعالےٰ نے ہمین بہت سے سامان دئے ہین ان سے فائدہ نہ اٹھانا اللہ تعالےٰ کی نعمتون کا انکار ہوتا ہے - ہمارے لئے ریل بنائی گئی ہے جس سے مہینون کا سفر دنون مین ہوتا ہے +

اور قوم کو چاہیئے کہ ہر طرح سے اس سلسلہ کی خدمت بجالاوے مالی طرح پر بھی خدمت کی بجا آوری مین کوتاہی نہین چاہیئے - دیکھو دنیا مین کوئی سلسلہ بغیر چندہ کے نہین چلتا - رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم حضرت موسےٰ اور حضرت عیسےٰ ؑ سب رسولونکے وقت چندے جمع کئے گئے

پس ہماری جماعت کے لوگونکو بھی اس امر کا خیال ضروری ہے - اگر یہ لوگ التزام سے ایک ایک پیسہ بھی سال بھر مین دیوین تو بھی بہت کچھ ہو سکتا ہے ہان اگر کوئی ایک پیسہ بھی نہین دیتا تو اسے جماعت مین رہنے کی کیا ضرورت ہے اسوقت اس سلسلہ کو بہت سی امداد کی ضرورت ہے انسان اگر بازار جاتا ہے تو بچے کے کھیلنے والی چیزون پر ہی کئی کئی پیسے خرچ کر دیتا ہے تو پھر یہان اگر ایک ایک پیسہ دیدیوے تو کیا حرج ہے خوراک کے لئے خرچ ہوتا ہے لباس کے لئے خرچ ہوتا ہے اور ضرورتون پر خرچ ہوتا ہے تو کیا دین کے لئے ہی مال خرچ کرنا گران گزرتا ہے - دیکھا گیا ہے کہ ان چند دنون مین صدہا آدمیون نے بیعت کی ہے مگر افسوس ہے کہ کسی نے انکو کہا بھی نہین کہ یہان چندون کی ضرورت ہے - خدمت کرنی بہت مفید ہوتی ہے جسقدر کوئی خدمت کرتا ہے اسی قدر وہ راسخ الایمان ہو جاتا ہے اور جو کبھی خدمت نہین کرتے ہمین تو انکے ایمان کا خطرہ ہی رہتا ہے +

چاہیے کہ ہماری جماعت کا ہر ایک متنفس عہد کرے کہ مین اتنا چندہ دیا کرونگا کیونکہ جو شخص اللہ تعالے کے لئے عہد کرتا ہے اللہ تعالے اسکے رزق مین برکت دیتا ہے اس دفعہ تبلیغ کے لئے جو بڑا بھاری سفر کیا جاوے تو اس مین ایک رجسٹر بھی ہمراہ رکھا جاوے جہان کوئی بیعت کرتا چاہے اسکا نام اور چندہ کا عہد درج رجسٹر کیا جاوے اور ہر ایک آدمی کو چاہیئے کہ وہ عہد کرے کہ مدرسہ مین اسقدر چندہ دیوے گا اور لنگر خانہ مین اسقدر -

بہت لوگ ایسے ہین کہ جن کو اس بات کا علم نہین ہے کہ چندہ بھی جمع ہوتا ہے ایسے لوگون کو سمجھانا چاہیئے کہ اگر تم سچا تعلق رکھتے ہو تو خدا تعالے سے پکا عہد کر لو کہ اسقدر چندہ ضرور دیا کرونگا اور ناواقف لوگونکو یہ بھی سمجھایا جاوے کہ وہ پوری تابعداری کرین اگر وہ اتنا عہد بھی نہین کر سکتے تو پھر جماعت مین شامل ہونیکا کیا فائدہ نہایت درجہ کا بخیل اگر ایک کوڑی بھی روزانہ اپنے مال مین سے چندے کے لئے الگ کرے تو وہ بھی بہت کچھ دیسکتا ہے - ایک ایک قطرہ سے دریا بن جاتا ہے اگر کوئی چار روٹی کھاتا ہے تو اسے چاہیئے کہ ایک روٹی کی مقدار اس مین سے اس سلسلہ کے لئے بھی الگ کر رکھے اور نفس کو عادت ڈالے کہ ایسے کامون کے لئے اسطرح سے نکالا کرے چندے کی ابتدا اس سلسلہ سے ہی نہین ہے بلکہ مالی ضرورتون کے وقت نبیونکے زمانہ مین بھی چندے جمع کئے گئے تھے ایک وہ زمانہ تھا کہ ذرا چندے کا اشارہ ہوا تو تمام گھر کا مال لا کر سامنے رکھدیا - پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسب مقدور کچھہ دینا چاہیئے اور آپ کی منشا تھی کہ دیکھا جاوے کہ کون کسقدر لاتا ہے ابوبکر رضی نے سارا مال لا کر سامنے رکھدیا اور حضرت عمر رضی نے نصف مال آپنے فرمایا کہ یہی فرق تمہارے مدارج مین ہے اور ایک آج کا زمانہ ہے کہ کوئی جانتا ہی نہین کہ مدد دینی بھی ضروری ہے حالانکہ اپنی گذران عمدہ رکھتے ہین ان کے برخلاف ہندوؤن وغیرہ کو دیکھو کہ کئی کئی لاکھ چندہ جمع کر کے کارخانہ چلاتے ہین اور بڑی بڑی مذہبی عمارات بناتے اور دیگر موقعون پر صرف کرتے ہین - حالانکہ یہان تو بہت ہلکے چندے ہین پس اگر کوئی معاہدہ نہین کرتا تو اسے خارج کرنا چاہیئے وہ منافق ہے اور اسکا دل سیاہ ہے - ہم یہ ہرگز نہین کہتے کہ ماہواری روپے ہی ضرور دو ہم تو یہ کہتے ہین کہ معاہدہ کر کے دو جس مین کبھی فرق نہ آوے صحابہ کرام رض کو پہلے یہی سکھایا گیا تھا لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون - اس مین چندہ دینے اور مال صرف کرنے کی تاکید اور اشارہ ہے +

یہ معاہدہ اللہ تعالے کے ساتھ معاہدے ہوتے ہین اسکو نباہنا چاہیئے ان کے برخلاف کرنے مین خیانت ہوا کرتی ہے - کوئی کسی ادنے درجہ کے نواب کی خیانت کر کے اسکے سامنے نہین ہو سکتا تو پھر احکم الحاکمین کی خیانت کر کے کس طرح اسے اپنا چہرہ دکھلا سکتا ہے - ایک آدمی سے کچھ نہین ہوتا - جمہوری امداد مین برکت ہوا کرتی ہے - بڑی بڑی سلطنتین بھی آخر چندون پر ہی چلتی ہین - فرق صرف یہ ہے کہ دنیاوی سلطنتین زور سے ٹکس وغیرہ لگا کر وصول کرتے ہین اور یہان ہم رضا اور ارادہ پر چھوڑتے ہین چندہ دینے سے ایمان مین ترقی ہوتی ہے اور یہ محبت اور اخلاص کا کام ہے پس ضرور ہے کہ ہزار در ہزار آدمی جو بیعت کرتے ہین ان کو کہا جاوے کہ اپنے نفس پر کچھہ مقرر کرین اور اسمین پھر غفلت نہ ہو +

۶ جولائی قبل از عشاء

ذکر طاعون

طاعون کے ذکر پر فرمایا کہ اس بات کو سوچنا چاہیئے کہ خدا تعالے کا وعدہ پورا ہونے والا ہے - آنحضرت صلعم کے زمانہ مین قتل کے عذاب کا وعدہ دیا گیا تھا حالانکہ صحابہ رض بھی قتل ہوتے تھے لیکن وہی قتل کفار کے لئے عذاب کا حکم رکھتا تھا اور مسلمانون کے لئے شہادت کا - عذاب کا معیار یہی ہے کہ انسان دیکھے کہ کونسا فریق زیادہ تباہ ہو رہا ہے آیا موافق یا مخالف - پس جو زیادہ تباہ ہوتا ہو انکے لئے عذاب ہے اسی طریق سے آج کل مقابلہ کرنا چاہیئے کہ اللہ تعالے نے طاعون کو عذاب کے طور پر بھیجا ہو اس مین دیکھنے والی یہ بات ہے کہ آیا ہماری جماعت کے لوگ زیادہ مرتے ہین یا مخالف - پھر خود ہی معلوم ہو جاویگا کہ اس عذاب نے کن کو نیست و نابود کر دیا اگر ہماری جماعت کے بھی بعض فوت ہو جاتے ہین تو اس مین حرج نہین ہے کیونکہ صحابہ بھی جنگون مین قتل ہوتے ہی تھے - ہان البتہ ایسے آدمی جنسے شماتت اعدا ہو سکے بچائے جاوینگے جب بدر اور احد کی لڑائیان ہوتی تھین تو کوئی سمجھتا تھا کہ امر خارق کیا ہے کبھی انکو فتح ہوتی کبھی صحابہ کو تاہم بعض لوگ ایسے ہوتے ہین جن کو خدا تعالے اعجازی طور پر مرنے سے بچا لیتا ہے دیکھو ابوبکر اور عمر کو لڑائیون مین بچا لیا اس کا نام اعجاز ہوتا ہے ورنہ موت تو ہر ایک کے لئے ہے +

موعود اور غیر موعود فرمایا کہ موعود وہ ہے جسکا ذکر منکم مین ہے جیسے کہ فرماتا ہے وعد اللہ الذین آمنوا منکم و عملوا الصالحات الخ - ورنہ اس طرح خواہ صدہا مسیح آدین اور کسی امت کے ہون مگر وہ موعود نہ ہونگے کیونکہ وہ منکم سے باہر ہونگے حالانکہ خدا تعالے کا وعدہ منکم کا ہے پھر باہر سے آنے والا کیسے موعود ہو سکتا ہے +

۸- جولائی سنہ ۱۹۰۳ء

کل نمازین حضرت اقدس نے با جماعت ادا کین +

قبل از عشاء

فرمایا کوئی کسی بات پر ناز نہ کرے - فطرت انسان سے الگ نہین ہوا کرتی جس فطرت پر انسان اول قدم مارتا ہے پھر وہ اس سے الگ نہین ہوتا یہ بڑے خوف کا مقام ہے (حسن خاتمہ کے لئے ہر ایک کو دعا کرنی چاہیئے) عمر کا اعتبار نہین ہے اسلئے ہر ایک شے پر دین کو لازم رکھو زمانہ ایسا آگیا ہے کہ اس سے پیشتر تو خیالی طور پر عمر کا اندازہ لگایا جاتا تھا مگر اب کوئی اندازہ لگ نہین سکتا - ایک دانشمند کے لئے ضرور ہے کہ موت کا انتظام کرے خدا تو موجود ہے اسکے لئے بھی کچھہ فکر چاہیئے ہم اسقدر عرصہ سے اپنی برادری سے الگ ہین ہمارا کسی نے کیا بگاڑ لیا جو اور کسی کا برادری بگاڑ لے گی من یتوکل علے اللہ فہو حسبہ خدا کے مقابلہ پر کسی کو معبود نہ بنانا چاہیئے +

ایک غیر مومن کی بیمار پرسی اور ماتم پرسی تو اخلاق سے ہے لیکن اسکے واسطے کسی شعائر اسلام کو بجالانا گناہ ہے مومن کا حق غیر مومن کو نہ دینا چاہیئے اور نہ منافقانہ گفتگو کرنی چاہیئے +

خدا تعالےٰ کی ذات مخفی ہے مگر اسکے انوار ایسے ظاہر ہین جن سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ مخفی نہین ہے -

کامیابی اور خوشی کی موت تمام نبیون سے بڑھکر آنحضرت صلعم کی ہے - موسےٰ ع بھی کامیاب ہوئے - مگر موت ان کو بھی سفر مین آئی - دل مین تمنا ہوگی کہ اس سرزمین مین پہونچون مگر پوری نہ ہوئی - مسیح ع کی موت پر خیال کیا جاوے تو اس مین غایت درجہ کی ناکامی ہے کل ۱۲ حواری تھے کسی کو بہشت کی کنجیان ملنے کا وعدہ تھا وہ نہ ملین ایک نے ۳۰ روپیہ لیکر گرفتار کروا دیا - ایک نے استاد پر لعنت کی بفرض محال اگر مان لیا جاوے کہ آسمان پر گئے تو بھی روتے ہی گئے خوشی اور کامیابی کی موت تو نصیب نہ ہوئی لیکن آنحضرت صلعم کا دنیا مین آنا اور پھر وہان سے رخصت ہونا قطعی دلیل نبوت پر ہے - آئے آپ اسوقت جبکہ زمانہ ظہر الفساد فی البر والبحر کا مصداق تھا اور ضرورت ایک نبی کی تھی ضرورت پر آنا بھی ایک دلیل ہے اور آپ اسوقت دنیا سے رخصت ہوئے جب اذا جاء نصر اللّٰہ - کا وقت آگیا اس مین اللہ تعالےٰ بتلاتا ہے کہ آپ کس قسم کی عظیم الشان کامیابی سے دنیا سے رخصت ہوئے خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ تو نے آنکھ سے دیکھ لیا کہ فوج در فوج لوگ داخل ہو رہے ہین فسبح بحمد ربک یعنے وہ رب جس نے اسقدر کامیابی دکھلائی ہے - اس کی تسبیح اور تحمید کر .... اور لوگون پر جو انعامات پوشیدہ رہتے ہین وہ آنحضرت پر سب کے سب کھول دیئے - اور رحمت کے تمام امور اجلی کر دیئے + کوئی بھی مخفی نہ رکھا اسی حمد کا ثبوت اب اس آخری وقت مین آکر دیا ہے کہ ایک احمد آیا احمد کے معنے ہین حمد کرنیوالا - کوئی بھی ایسا آدمی نہین ہے جو ثابت کرے کہ اسقدر کامیابی کسی اور کو ہوئی ہو - خوشی پوری مراد وندی اور لذت کی موت اگر حاصل ہوئی ہے تو صرف آنحضرت صلعم کو ہوئی ہے اور کسی نبی کو ہرگز نہین ہوئی یہ خدا کا فضل ہے اس سے پتہ لگتا ہے کہ نفس ایسا پاک تھا کہ خدا کا اسقدر فضل ہوا اور آپ کی عصمت کا یہ ایک بڑا ثبوت ہے جیسے طبیب اسے کہتے ہین کہ علاج کر کے مریض کو اچھا کر کے دکھلا دیوے ویسے ہی لا الہ الا اللہ سے ہر ایک روحانی مرض کا علاج کر کے آپ نے دکھلا دیا اور اسی لئے دوسری تمام نبوتین آنحضرت کا سایہ ہی معلوم ہوتی ہین +

ایک جگہ خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ آج کافر ناامید ہوئے (الیوم یئس الذین کفروا) گویا آپ کو کامیابی کے اس اعلےٰ نقطہ تک پہونچا دیا کہ کافر نامراد ہو گئے کیا انجیل مین اسکے مقابل کی ایک آیت بھی مل سکتی ہے ہرگز نہین ہے - مسیح ع کو صرف ایک یہودیون کی اصلاح سپرد تھی اور یہ ایک مشکل کام نہ تھا مگر قسمت کی بات ہے کہ مسیح ع کی کوئی بات بھی پوری نہ ہوئی - اول انکو بادشاہت کا وعدہ دیا تو پھر کہدیا کہ وہ آسمانی بادشاہت ہے - ایلیا کی بات پیش کی تو وہ ایسی کہ خود یحییٰ نے ایلیا ہونے سے انکار کر دیا +

پھر دیکھو کہ مسیح کی گرفتاری کیلئے دو آدمی آئے اور دو گھنٹہ کے اندر اندر اسے گرفتار کر لیا اور گرفتار کرنے والون کا وہ کچھ بھی بگاڑ نہ سکے اور وہی آنحضرت کی گرفتاری کے واسطے کسرےٰ کے سپاہی آتے ہین اور کہتے ہین کہ ہمین گرفتاری کا حکم ہے تو آنحضرت صلعم انکے سامنے اسلام پیش کرتے ہین اور پھر دوسرے دن صبح کو آپ ان کو جواب دیتے ہین کہ تمہارا خداوند آج رات کو مارا گیا اور میرے خدا نے اسی کے بیٹے شیرویہ کو اس پر مسلط کر دیا اب دونون نبیون کا مقابلہ کر لو جیسے آنحضرت صلعم کی دعا سے کسرےٰ ہلاک ہو گیا اسی طرح لازم تھا کہ مسیح ع کی گرفتاری کے وقت کم از کم موٹے ویا سات آدمی مرے جاتے - اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ابتدا سے خدا کا ارادہ تھا کہ آنحضرت صلعم کا رعب جمایا جاوے گا +

اگر ایک آدمی کے دو خدمتگار ہون کہ ایک تو رات دن خدمت کرتا ہے اور پھر تنخواہ لیتا ہے اور ساتھ ہی اسے گالی گلوچ بھی ملتے ہین اور مکروہات بھی دیکھنے پڑتے ہین اور ایک اور ہے کہ بظاہر کام تو نہین کرتا لیکن قرب اسکا بہت ہے ہر وقت آقا رحمت کی نگاہ سے دیکھتا ہے تو اس سے اسکے اور آقا کے اندرونی تعلقات کا پتہ لگتا ہے کہ کسقدر بڑھے ہوئے ہین - یہی حال مسیح ع کا ہے کہ ان کی زندگی کیسی تلخی سے گذری ہے گالی وغیرہ آپ کھاتے رہے - اور آنحضرت صلعم کے شامل حال کس طرح تائیدات الٰہیہ رہین - دنیا ہو یا آخرت خدا کے فضل کا شامل حال ہونا صداقت کی بڑی دلیل ہے - مسیح ع کی قوم یہود تو آپ کے بھائی ہی تھے - مسیح بھی توریت کو مانتے اور وہ بھی مانتے مگر پھر بھی ذرا سی بات پر اسقدر مخالفت ہوئی کہ انہون نے سولی پر چڑھایا ادھر آنحضرت صلعم کا جہان دشمن اور پھر کامیابی پر کامیابی حتےٰ کہ آپ کے خلفاء کو بھی کامیابی ہوئی +

۹-جولائی سنہ ۱۹۰۳ء

کل نمازین حضرت اقدس نے باجماعت ادا کین اور بعد نماز مغرب ذیل کے اذکار ہوئے +

قبل از عشاء

قبر مسیح مسیح ع کی قبر کے ذکر پر بعض عیسائی اخبارات نے لکھا تھا کہ یہ مسیح کی قبر نہین ہے ان کے کسی حواری کی ہے اسپر حضرت اقدس نے فرمایا کہ ان لوگون نے اقرار کر لیا ہے کہ وہ مسیح کے حواریون مین سے تھا - گویا تعلق انہون نے خود مان لیا ہے - ساتھ ہی یہ بھی مانتے ہین کہ وہ شہزادہ نبی تھا اور زمانہ بھی وہی تو اب ان پر سوال ہے کہ اس امر کا ثبوت دیوین کہ وہ مسیح نہین تھا اور اس حواری کا پتہ دیوین جو اس طرف آیا اور مسیح کے کسی حواری کا نام شہزادہ نبی تھا اور اس امر کے ماننے کے سوائے کوئی چارہ نہین ہے کہ یہ قبر حضرت مسیح کی ہی ہے +

۱۰ جولائی سنہ ۱۹۰۳ء

آج کل نمازین حضرت اقدس نے باجماعت ادا کین +

قبل از عشاء

نشانات کی ضرورت پر فرمایا کہ اللہ تعالےٰ کی خاص رحمت ہے ورنہ دیکھا جاتا ہے کہ اسوقت کیا ہو رہا ہے نماز روزہ وغیرہ سب لحاظداری ہے - حقیقی نیکی کو لوگ جانتے نہین کہ کیا شئے ہے خدا کے خوف سے کسی شئے کو ترک کرنا یا لینا بالکل جاتا رہا ہے - غرضیکہ اسوقت بڑی بحث آپڑی ہے اگر خدا تعالےٰ مدد نہ کرے - اور نشانات نہ دکھلائے تو پھر دہریہ کو فتح حاصل ہوتی ہے اور اسوقت صرف اسکی ہستی کا ثبوت ہی کافی نہین ہے بلکہ اس کی غیرت کے ثبوت کی بھی ضرورت ہے بعض لوگ تو توگا ڈ کہہ رہے ہین بعض اسکیلئے ایک بیٹا تجویز کر رہے ہین +

آنحضرت صلعم کے وقت بھی ایسی ضرورت آپڑی تھی

اس لئے آنحضرت صلعم نے جنگ کیوقت کہا کہ اگر تو اس جماعت کو ہلاک کر دیگا تو پھر تیری پرستش کرنیوالا دنیا مین کوئی نہ رہیگا - یہی حال اسوقت ہے پس اگر مہدی اور مسیح کا یہ زمانہ نہین تو اور کس وقت کا انتظار ہے آنے والے تو صدی کے سر پہ آنا تھا اب ۲۰ سال سے بھی زیادہ گذر گئے زمانہ کی موجودہ حالت سے پتہ لگتا ہے کہ اب آخری فیصلہ خدا تعالےٰ کا ہے +

شراب کی تجارت کے مضرات

انگلینڈ اور ویلز مین شراب کے استعمال سے جسقدر نقصان غلہ اور مال کو پہونچتا ہے اور نوع انسان کو کن کن جرائم اور دکھون مین اس کی طفیل مبتلا ہونا پڑتا ہے اسکا اندازہ ناریچ کی ٹمپرنس سوسائٹی نے اس طرح سے کیا ہے +

کہ اگر دو سیر کی ایک روٹی پکائی جاوے تو ایک ارب اور تیس کروڑ روٹیان سالانہ شراب کے استعمال سے ضائع ہوتی ہین یعنے اسقدر اناج شراب کے تیار کرنے مین سالانہ صرف ہوتا ہے +

دس لاکھ چالیس ہزار ایک سو تین آدمی شراب کیوجہ سے انگلینڈ اور ویلز مین مفلس ہوئے ہین جو کہ کل آبادی کا $\frac{1}{19}$ حصہ ہے یا یون کہو کہ مفلسی کے جو اور اسباب ہین اس مین $\frac{9}{10}$ کا باعث شراب ہے + ۲ لاکھ آدمی ہر سال صرف شراب کیوجہ سے قتل ہوتا ہے ۴۳ ہزار آدمی سالانہ صرف شراب نوشی کی کثرت سے دیوانہ ہوتے ہین ۲۵ ہزار مقدمات سالانہ صرف ایسے ہوتے ہین جنکا باعث کثرت استعمال شراب ہوتا ہے +

۲ لاکھ شرابی وہان کی گلیون مین اِدھر اُدھر گرتے اور لڑکھڑاتے پھرتے ہین اور اپنی اس حرکت سے اپنے گھرانہ اور ہمسایہ کو سخت تکلیف دیتے ہین +

ایک لاکھ چالیس ہزار مجرم صرف شرابخواری کا ثمرہ ہوتے ہین -

ایک چوکی ۲۵ ہزار پولیس والون کی صرف اس لئے درکار ہوتی ہے کہ گھرون کی اور لوگون کے جان و مال کی حفاظت کرے +

۱۰ لاکھ ایکڑ زمین بارلے (جو) اور ۵۰ ہزار ایکڑ زمین ہاپس کے واسطے انگلینڈ مین زیر زراعت ہے کہ جن کی پیداوار سے شراب بنتی ہے +

۷ لاکھ اسّی ہزار پونڈ یا ایک ارب ۱۷ کروڑ روپیہ سوبجات متحدہ امریکہ مین منشیات پر صرف ہوتا ہے اور اسکے مقابلہ پر ایک کروڑ ۵۰ لاکھ بھی مشترکہ طور پر مشن کے کامون پر خرچ نہین ہوتے - نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ ہر ایک قسم کی نیکی کی ترقی کرنے مین شراب بڑی روک ہے اور انسان کو بڑی ضرر دینے والی یہی شے ہے +

۴ کروڑ ۶۳ لاکھ ۵۰ ہزار من اناج ایک سال کی شراب بنانے مین ولایت مین صرف ہوتا ہے جس کی ایک ارب ۵ کروڑ ۵۰ روٹیان تیار ہوتی ہین جن مین ایک روٹی کا وزن دو سیر ہو لیکن اگر ہندوستانی روٹیونکے حساب سے شمار کیا جاوے تو روٹیون کی تعداد ۲۰ کھرب (۲۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰) روٹیونکے قریب ہوتی ہے - اگر ان ولائتی روٹیونسے (جو کہ فی روٹی ۴ پونڈ وزنی ہوتی ہے) ایک فرش بنایا جاوے تو ۱۰ فیٹ چوڑی اور ۱۰۰ سو میل لمبی ایک سڑک بن جاوے گی + اور اگر ان روٹیون کو ایک چھکڑے مین لادکر لنڈن کی ایک دوکان سے دریائے ٹیمز مین ڈالا جاوے اور ہر آدھ گھنٹہ مین ایک گھوڑے والا چھکڑا ۱۵ سو روٹیان لے جاوے اور فی یوم دس گھنٹہ کام کرے تو اس طرح ۲۳۰ سال درکار ہونگے + یا ایک سال مین ۲۳۰ ایسی گاڑیان ان روٹیون کو ڈھو دیوین گی - لیکن ہماری رائے مین اسقدر اناج کا دریا برد کر دینا بہت عمدہ بات ہے بجائے اسکے کہ اس سے شراب بنائی جاوے کیونکہ دریا مین ڈالنے سے صرف اناج ضائع ہو کر نیست و نابود ہو جاوے گا مگر جب اس سے شراب بنائی جاوے گی تو اس سے بے شمار انسانون کو ضرر پہونچیگا - اور ان کے اخلاق خراب ہون گے اور دنیا رنج و محن سے بھر جاوے گی - تو بجائے اسکے کہ اناج اور انسان دونون کو تباہ اور ہلاک کیا جاوے یہ بہتر ہوگا کہ صرف اناج کو ہی تباہ کیا جاوے +

طبی نوٹ

بغیر دوا کے علاج کرنے کا طریق

سلسلہ کے لئے دیکھو البدر نمبر ۲۵ مطبوعہ ۱۰ جون سنہ ۱۹۰۳ء صفحہ ۱۹۹

ایک دفعہ منشی صاحب کا مکان بن رہا تھا اور حمد و لیش مٹی گارہ کا کام کرتے تھے اور گھڑون سے تغار مین پانی ڈالتے تھے کہ دفعتہً گھڑا ٹوٹ گیا منشی صاحب نے کہا فلان عورت سے گھڑا قیمت دیکر لے لو عورت نے کہا حضرت مین قیمت نہین لیتی دعا کرو میرا تپ جاتا رہے اسکو پانچ چھ ماہ سے تپ آتا تھا اور وہ وقت تپ آنیکا تھا منشی صاحب نے دل ہی دل مین خیال جمایا اور وہ وقت اسکا ٹل گیا اور پھر تپ نہ آیا +

ایک دفعہ ایک خوش آواز خوش الحان مولوی صاحب سرہند مین تھے اور ان کو باری کا تپ جاڑے سے آیا کرتا تھا جمعہ کا دن اور اسی بخار کی باری کیوجہ سے انہون نے امامت سے انکار کیا نماز کے بعد منشی صاحب نے ان کو کہا کہ فلان معجزہ سنا دو وہ لحاف لئے بیٹھے تھے کہنے لگے مجھکو تپ چڑھتا ہے رہ نہین سکتا - منشی صاحب موصوف نے کہا تم معجزہ شروع کرو خدا تعالےٰ اسکی برکت سے تپ دور کر دیگا - انہون نے معجزہ شروع کیا منشی صاحب نے خیال جمایا پانچ سات شعر پڑھے ہونگے کہ تپ کم ہونے لگا اُدھر معجزہ ختم ہوا اور اِدھر انہون نے لحاف پھینکدیا کہ تپ نہین ہے +

اسی طرح ایک شخص کی آنکھین دکھتی تھین وہ دم کرانے آیا منشی صاحب نے اپنا ایک انگوٹھا اس کی آنکھ پر رکھا اور ایک ضروری کام تھا اسکے لئے فوراً اٹھکر چلے گئے دو گھڑی کے بعد اس کی آنکھ راضی ہو گئی پھر دوسری آنکھ پر دم کر دیا چار گھڑی بعد فائدہ ہوا +

۱۸۹۵ء مین جب کہ راقم بھی اس عمل کا تجربہ کرتا تھا تو ایک دفعہ میرے ایک دوست کے صاحبزادے کو باری کا بخار چڑھا کرتا تھا - وہ اس عمل کے قائل نہ تھے مین نے ان کو کہا کہ دیکھو آج تم کو بخار آتا ہے اور مین دم کرتا ہون مین نے ان پر اس دن عمل کیا اور ان کو اس دن بخار نہ آیا لیکن بعد تجربہ کے مین نے اس کی مشق اس لئے چھوڑ دی کہ ہمارے امام نے ایسے مکروہات مین رکھا ہے +

(باقی آئندہ)

درس قرآن شریف

سلسلہ کے لئے دیکھو البدر نمبر ۲۵ مطبوعہ ۱۰ جولائی ۱۹۰۳

اس زمانہ مین یہ بات اچھی طرح سمجھ مین آتی ہے آپ لوگ جو مرزا صاحب کے پاس آتے ہین اچھی طرح جانتے ہین کہ یہان قرآن مجید کے حکمون پر چلنے کی تاکید کیجاتی ہے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی عزت کے واسطے کس قدر کوشش کیجاتی ہے قرآن کریم کو اللہ کی زندہ کتاب۔ اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو زندہ رسول ثابت کیا جاتا ہے اور کسقدر کوشش کی گئی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور قرآن کریم کی کھوئی ہوئی عزت کو پھر اسی طرح قائم کیا جاوے جس طرح صحابہ مین تھی۔ اس قوم کے مقابلہ پر عیسائیون کی قوم ہے جو قرآن شریف اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی نہایت بے عزتی کرتے ہین اور ایسی گالیان دیتے ہین کہ ایک شریف الانسان سن بھی نہین سکتا۔ مثلاً ایک کتاب امہات المومنین ہے۔ اس مین ایسی گندی گالیان دی ہین کہ دہریہ اور کنجر بھی ایسا کام نہین کر سکتا۔ وہ مسیح ابن مریم کو اللہ اور اللہ کا بیٹا کہتے ہین اور یہ ایسی بری بات ہے کہ قرآن مین انکی نسبت آیا ہے وقالوا اتخذ الرحمن ولداً۔ لقد جئتم شیئاً اداً۔ تکاد السموات یتفطرن منہ وتنشق الارض وتخر الجبال ہداً + اسپر بعض مسلمان اپنے بھائیون رشتہ دارون۔ اور دوستون کو جو مرزا صاحب سے بیعت کرتے ہین کہتے ہین کہ اگر تم عیسائی ہو جاتے تو اچھا ہوتا اور یہی اس آیت کا مطلب ہے۔ اب اللہ تعالےٰ ایسے لوگون کے انجام کی خبر دیتا ہے +

اولئک الذین لعنہم اللہ ۔ ایسے لوگون کو اللہ دربدر کر دیتا ہے۔ تمام یہودیون اور عیسائیون اور ایرانیون کا ایسا حال ہوا کہ اب مدینے کے عیسائیون اور یہودیون اور ایرانیون کا نشان بھی نہین ملتا یہودی پہلے مدینے مین کچھ قتل کئے گئے۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ مین بھی نکالے گئے۔ اور ابھی تک مارے مارے پھرتے ہین۔ مجوسیون کا بھی حال یہود جیسا ہے ان کی سلطنت۔ مذہب اور آتشکدہ سب کچھ خراب ہوگیا اور اب ان کی قوم دنیا مین ایک کمزور قوم ہے اور بالکل یہودیون کی مانند ہین۔ رومی عیسائی بھی روم بیت المقدس اور پھر قسطنطنیہ سے نکالے گئے اور رومیون کی عالمگیر سلطنت کا بھی نشان باقی نہین رہا۔

ومن یلعن اللہ فلن تجد لہ نصیراً + یعنے جسکو اللہ دربدر کر دیتا ہے اسکا کوئی حامی نہین رہتا۔

پیشگوئی | اللہ نے یہ بات پیشگوئی کے طور پر فرمائی ہے کیونکہ بعض لوگ کہتے تھے کہ اگر یہودی محمد صلے اللہ علیہ وسلم سے لڑینگے تو ہم ان کے ساتھ ہو کر لڑینگے اور اگر وہ مدینے سے نکال دئیے جاوینگے تو ہم بھی انکے ساتھ ہی نکلین گے اور اس بات کو اللہ تعالےٰ نے سورہ حشر رکوع ۵ مین اس طرح بیان کیا ہے۔

لئن اخرجتم لنخرجن معکم ولا نطیع فی کم احداً ابداً۔ وان قوتلتم لننصرنکم واللہ یشہد انہم لکاذبون۔ اور باقی تمام قومین بھی جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین ملعون ہوئین یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد یا اب ہونگی ان کی بھی کسی نے مدد نہ کی اور نہ آئندہ کوئی کریگا۔

ام لہم نصیب من الملک فاذاً لا یؤتون الناس نقیراً۔ کیا ان کو کوئی سلطنت کا کچھ حصہ ملا ہوا ہے اگر ملا ہوا ہوتا تو مسلمانون کو ایک نقیر بھی نہ دے سکتے +

نقیر۔ کھجور کی گٹھلی کی پچھلی طرف ایک باریک سا نقطہ ہوتا ہے جس سے کھجور پیدا ہوتی ہے اور اس لفظ کے یہان استعمال کرنے مین یہ نکتہ ہے۔ کہ وہ مسلمانون کو کوئی ایسی چیز نہین دے سکتے جو ان کے واسطے برومند ہو آج کل کے مسلمانون کو بھی اللہ نے یہ توفیق نہین دی۔ ام یحسدون الناس علی ما اتٰہم من فضلہ فقد اتینا آل ابراہیم الکتاب والحکمۃ واتینٰہم ملکاً عظیماً کیا یہ لوگ مسلمانون پر حسد کرتے ہین کہ اللہ نے ان کو فضل دیا۔ پس ہم نے آل ابراہیم کو ایک کتاب دی اور حکمت دی (حکمت وہ پکی باتین جن کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور آپکے اتباع قرآن سے استنباط کرتے ہین) اور ایک بڑی سلطنت دی اس مین ایک پیشگوئی ہے۔ کہ مسلمانون کو ایک بڑی سلطنت ملے گی اور دوسرے یہودی اور اہل کتاب کو حسد کرنے سے منع کیا جاتا ہے کیونکہ مسلمان بھی ابراہیم کی اولاد سے تھے اور یہودی بھی ابراہیم کی اولاد سے تھے فمنہم من آمن بہ ومنہم من صدّ عنہ۔ وکفیٰ بجہنم سعیراً + ان اہل کتاب سے کچھ لوگون نے اس فضل کو مان لیا ہے اور بعض اس فضل سے رک گئے ہین۔ جو رک گئے ہین ان کو جہنم مین ڈالا جاویگا +

ان الذین کفروا بایٰتنا سوف نصلیہم ناراً۔ کلما نضجت جلودہم بدلنٰہم جلوداً غیرہا لیذوقوا العذاب ان اللہ کان عزیزاً حکیماً + یعنے جن لوگون نے ہمارے نشانون کا انکار کیا عنقریب ہم ان کو آگ مین ڈالین گے۔ جب ان کی جلدین پک جاوین گی تو ان جلدون کو اور جلدون سے بدلینگے۔ تاکہ وہ عذاب کا مزہ چکھین۔ تحقیق اللہ زبردست ہے اور حکیم ہے مسیح موعود کے دشمن بھی اب طاعون کے جہنم مین جل رہے ہین یہان اللہ تعالےٰ بیان کرتا ہے کہ ہم کسی کو بیوجہ دوزخ مین نہین ڈالتے جو ہمارے نشانون کی بیقدری کرتے ہین اور انکار کرتے ہین انکو دوزخ مین ڈالا جاتا ہے اور دوزخ مین ڈالنا بھی حکمت سے خالی نہین اس سے انکے گناہون کی معافی ہوتی ہے +

ان الذین آمنوا وعملوا الصالحٰت سندخلہم جنٰت تجری من تحتہا الانہار خالدین فیہا ابداً لہم فیہا ازواج مطہرۃ وندخلہم ظلاً ظلیلاً + ترجمہ۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے ان کو ہم ضرور باغون مین داخل کرینگے جنکے نیچے ندیان بہتی ہین وہ ان مین رہ پڑے ان کے لئے ان مین پاکیزہ ساتھی ہونگے اور عمدہ سایون مین ہم ان کو داخل کرینگے + خدا تعالےٰ کے وعدے سچے ہین اور جو کچھ وہ مومنون کو آخرت مین دینے کا وعدہ کرتا ہے اس کی ایک مثال اس دنیا مین بھی عطا کرتا ہے آنحضرت کیوقت جو صحابہ ایمان لائے انہون نے خدا تعالےٰ کے اس وعدہ کو اسی دنیا مین اپنی زندگی مین اس طرح پورے ہوتے دیکھا کہ شام کا ملک فتح ہوا جہان دجلہ اور فرات کی ندیان چلتی ہین اور عجیب باغ ہین اور قیصر و کسریٰ کی لڑکیاں انکے ہاتھ مین آئین جو اپنی عظمت عفت اور خاندان کے لحاظ سے بہت پاکیزہ تھین اور اب بھی جو لوگ ایمان لاوین اور اچھے کام کرین۔ ان سے خدا اپنا وعدہ اسی طرح پورا کرے گا +

(باقی آئندہ)

نیوگ اور طلاق

البدر کے کسی گذشتہ نمبر مین ہم نے ناظرین کو بتلایا تھا کہ لاہور کی آریہ سماج اور احمدی جماعت کے مابین مسئلہ طلاق اور نیوگ پر بحث ہوتی رہی ہے اور جس مین ہمارے مکرم دوست ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب کو تائید الہی سے ایک نمایان فتح حاصل ہوئی اب لاہور کی احمدی جماعت کے جائینٹ سکرٹری میان معراج الدین صاحب عمر نے اشاعت کیغرض سے وہ کل اشتہارات ارسال کئے ہین جوکہ آریہ سماج کے بالمقابل احمدی جماعت کیطرف سے شائع ہوے اور جن مین سے آخری دو اشتہارات کی نسبت ابھی تک آریہ سماج لاہور کیطرف سے کوئی تسلی بخش جواب شائع نہین ہوا۔ اس کارروائی کی روئداد مندرجہ اشتہارات کو ہم اس غرض سے بھی اشاعت کرنا پسند کرتے ہین کہ شائد اس تحریک سے ہی آریہ سماج کو تحریک ہو اور وہ اشتہار نمبر ۳ کے مستفسرہ سوالات کا کوئی معقول جواب حسب شرائط قرار دادہ پبلک کو دیکر اس امر کو ثابت کر سکے کہ واقعی ہین نیوگ کا عمل درآمد آریہ سماج ہندوستان مین اسی طرح رائج ہے جیسے دیگر مذہبی رسومات اور نیوگ کی خاطر اپنی بیاہتا بیویون کو دوسرے بیرج داتونکے سپرد کر دیتے ہین ان کی حیا اور غیرت کی کسی رگ کو بھی جنبش نہین ہوا کرتی اور جس طرح سے وہ زبانی نیوگ کا دعوے کرتے ہین آیا ان کی سماج کے معزز ممبرونکا اسپر عملدرآمد بھی ہے کہ نہین

نیوگ اور طلاق پر قطعی اور فیصلہ کن بحث

ناظرین اس بات کو جانتے ہونگے کہ آریہ صاحبان کی کتب مقدس مین نیوگ کرنے کرانے کو بہت افضل اور دھرم کا کام سمجھا گیا ہے اور اسلئے کئی ہفتون سے نیوگ کی حقیقت ظاہر کرنے کے لئے آریہ صاحبان دلچسپی کے ساتھ مباحثات کے جلسے کر رہے ہین۔ نیوگ کا ماحصل یہ ہے کہ بیوہ عورت یا مرد جبکہ اپنی شہوات کو روک نہ سکین تو دوسرے مردون یا عورتون سے تعلق پیدا کر کے مرد اپنے لئے اور عورت اپنے لئے بچے لے سکتی ہے اور عورت اور مرد کی شادی کے تعلقات کی موجودگی مین مفصلہ ذیل حالات مین نیوگ کی ضرورت ہوتی ہے۔ (۱) جب خاوند کم از کم تین سال کے لئے سفر پر گیا ہو (۲) یا جب خاوند پاس موجود ہو اور اس سے حمل نہ ٹھہرے (۳) یا جب اولاد مر جایا کرے (۴) یا جب خاوند سے لڑکیان ہی ہون اور لڑکے نہ ہون (۵) یا جب مرد اور عورت دونون مین سے کوئی دائم المریض ہو (۶) جب اپنی عورت حاملہ ہو اور مرد سے رہا نہ جائے۔ (۷) یا [illegible] عورت سخت کلام ہو یا مرد ستانیوالا ہو غرض ان حالتون مین عورت یا مرد کے لئے یہ دھرم ہے کہ ایک دوسرے سے شادی کے تعلقات قطع کرنیکے بغیر عورت غیر مردون سے اور مرد غیر عورتون سے نیوگ کیا کرین اور نیوگ کے لئے ایک عورت دس مختلف غیر مردون کے ساتھ اسقدر ہمبستری کر سکتی ہے کہ دس تک بچے حاصل کرے۔ تھوڑا عرصہ ہوا ہے کہ آریہ سماج لاہور کے ڈیبیٹنگ کلب نے مخالفین کے اعتراضات کا جواب دینے اور نیوگ کی تائید مین تقریرین کرنیکا بیڑا اٹھایا ہے۔ اور ہمین بھی بغیر ہماری تحریک یاد دہانی کے مباحثہ کے لئے مدعو فرمایا۔ ان صاحبان کی تحریرون اور تقریرون سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ وہ ضد اور تعصب کو چھوڑ کر جو بات انہین سچی اور معقول نظر آوے گی اسکو بلا رعایت قومیت و ملت قبول کرنے مین عذر نہین کرین گے۔ ان اصحاب کی اس منشائے تحقیق کو دیکھکر ہمین نہایت خوشی ہوئی تھی کہ یہ تعلیم یافتہ صاحبان راست کو قبول اور ناراست کو ترک کرنے مین سچی جرأت اور آزادی سے کام لینگے اسلئے ہم نے ۲۳ اور ۳۰ اپریل سنہ ۱۹۰۳ء کے جلسون مین حاضر ہو کر مسئلہ نیوگ پر جو ایک غیر معقول و غیر معتدل و خلاف فطرت و خلاف اصول تمدن و معاشرت و اصلیت اور انسان کی روحانیت اور اخلاق پر بدترین اثر ڈالنے والا ہے۔ مختصر طور پر چند اعتراضات جو نہایت واضح تھے پیش کر دئے۔ اور اس کی حقیقت جیساکہ ستیارتھ پرکاش یعنے وید بھاش پنڈت دیانند صاحب مین درج ہے جلسہ مین کھولکر سنا دی گئی۔ آریہ صاحبان نے مسئلہ طلاق کو نیوگ کیساتھ مقابلہ کرنا چاہا۔ اگرچہ دو امور کا باہمی مقابلہ کرنے کے لئے ان اشتراک اور مناسبت کا ہونا ضروری ہوتا ہے۔ یہ دو امور کا باہمی مقابلہ کرنے کے لئے ان اشتراک اور مناسبت کا ہونا ضروری ہوتا ہے۔ یہ دون اسکے مقابلہ کی درخواست کرنا معقول نہین ہو سکتا۔ اور نیوگ اور طلاق مین کوئی مشارکت اور مشابہت اور مناسبت نہین۔ یہ دونون بالکل مختلف الکیفیات ہین کیونکہ نیوگ تو اسکا نام ہے کہ جس مین بیوہ عورت اور رنڈوا مرد نیوگ کرائین یا کرین یا خاوند اپنی بیاہتا بیوی کو دوسرے مردون سے ہمبستری کرنے کی اجازت دے اور بیرج داتا کی خوشنودی اور آسایش کے لئے آپ سامان مہیا کرے۔ اس مین گو عورت دس تک بھی غیر مردون سے نیوگ کرائے لیکن پھر بھی اسی خاوند کی بیوی بدستور رہتی ہے۔ اور تعلق شادی مین کچھ فرق نہین آتا بلکہ جو اولاد غیرون کے نطفہ سے حاصل کرتی ہے وہ اسی پتی کی اولاد کہلاتی ہے۔ بمقابل اسکے طلاق مین یہ کیفیت ہے کہ جہان یہ واقعہ ہو جائے وہان نہ تو وہ مرد مطلقہ عورت کا خاوند ہی رہتا ہے اور نہ عورت اس شخص کی بیوی رہتی ہے۔ تعلق شادی بالکل فسخ اور قطع ہو جاتا ہے اور نہ طلاق کے بعد کی اولاد غیرون کے نطفہ سے حاصل کی ہوئی کے ساتھ اس مرد کو کوئی واسطہ ہوتا ہے جسکا نطفہ ہوتا ہے اسی کی اولاد کہلاتی اور رہتی ہے۔ طلاق اسوقت واقعہ ہو سکتی ہے جب حدود اللہ قائم نہ رہین اور جس طرح کہ دکھ دینے والے سڑے گلے عضو کو ڈاکٹر کاٹ کر وجود سے علیحدہ کر دیتا ہے۔ تو پھر وہ کٹا ہوا عضو اس بدن کا جزو نہین رہتا اسی طرح مطلقہ مرد اور عورت ایک دوسرے سے علیحدہ کئے جاتے ہین۔ لیکن چونکہ آریہ صاحبان نے اپنے اشتہارون اور تقریرون مین طلاق کا مقابلہ نیوگ سے کرنے پر بہت زور دیا اس لئے ہماریطرف سے ان ہر دو مسائل پر یکجائی طور پر بیان کیا گیا +

اس بات کے ختم ہو جانے کے بعد آریہ سماج نے ہماری کسی تحریک کے بغیر ان مسائل پر ہم اہل اسلام سے سلسلہ بحث ختم کر دیا چنانچہ مسٹر روشن لعل صاحب بیرسٹرایٹ لا پریزیڈنٹ آریہ سماج نے ۳۰ اپریل کے جلسہ مین بھی اعلان کر دیا تھا کہ آیندہ نیوگ کے متعلق بحث سناتن دھرم والون سے ہو گی اسکے بعد جلسہ برخاست کیا گیا +

تھوڑے ہی دنون بعد آریہ سماج نے پھر از سر نو اسی بحث کو چھیڑنا چاہا چنانچہ ہمارے مکرم بھائی ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب احمدی کی خدمت مین ایک چٹھی سکرٹری آریہ سماج کیطرف سے موصول ہوئی جس مین انہون نے یہ درخواست کی تھی۔ جسکے جواب مین یہ عرض کیا گیا کہ ہم سے زبانی مباحثہ تو آپ بند فرما چکے ہین اور بقول آپ کے پریزیڈنٹ صاحب کی

زبانی بحث اسقدر ہو چکی ہے کہ لوگون کو اپنے لئے
ان ہر دو مسائل پر سچی رائے قائم کرنے کے لئے کافی ہو
پھر اسی بحث کو زبانی جاری کرنا ان ہی امور کا اعادہ
ہوگا اور اس سے سوائے تضیع اوقات اور کوئی بین
فائدہ نہ ہوگا اگر آپ واقعی طور پر ہم سے ان دونون
مسائل کے متعلق ایک روشن اور قطعی فیصلہ کرنا چاہتے
ہین تو ہم مفصلہ ذیل تجاویز پیش کرتے ہین جن سے
بہتر اور کوئی فیصلہ کی صورت تجویز نہین ہو سکتی اور
وہ تجاویز یہ ہین کہ۔

(۱) آپ کو مسئلہ طلاق پر جسقدر اعتراضات ہماری
ان مسلمہ کتب دینی کی بناپر ہین وہ جمع کر کے ہمارے
پیش کرین جن کتب کو ہم سند مانتے ہین (اور یہ کتاب
قرآن کریم ہے اور صحیح بخاری اور صحیح مسلم اس حد
تک کہ قرآن کے معارض نہ ہون) اسی طرح ہم اہل اسلام
مسئلہ نیوگ پر آپ کی کتب مسلمہ (وید اور ستیارتھ
پرکاش) کے بناپر اعتراضات آپ کے پیش کرینگے
(۲) فریقین کے اعتراضات مشہور مذہبی اور دوسری
اخبارات فریقین مین شائع کئے جائین (۳) ان
اعتراضونکے جواب دینے کے لئے کافی مہلت فریقین
کو ہونی چاہئے اور دونون قومون مین سے جو شخص
چاہے (متانت اور معقولیت سے) جوابات لکھکر
اپنی قوم کے سکرٹری کی خدمت مین بھیجدے (باقی آیندہ)

نیا اردو ریلوے ٹائم ٹیبل

یہ ٹائم ٹیبل ہمین محمد فضل حسین صاحب بسمل
کلانتھ مرچنٹ بک سیلر اینڈ پبلشر مراد آباد کیطرف سے
بغرض ریویو پہونچا ہے چونکہ ریویو کا اصلی مفہوم ایک
شے کے حسن و قبح پر نظر ڈالنا ہے اس لئے اس کی
نسبت ہماری یہ رائے ہے کہ اہل ہند کو اس کی بڑی
ضرورت تھی جسے بسمل صاحب نے پورا کیا ہے اور اسمین
صرف ریلوے ٹرینون کی آمد و رفت کے اوقات
اور سٹیشنون کے نام وغیرہ ہی درج نہین ہین
بلکہ ایک بڑا ذخیرہ دیگر ضروری معلومات کا بھی ساتھ
دیا ہے۔ سنہ ۱۹۰۳ء و سنہ ۱۹۰۴ء اور سنہ ۱۹۰۵ء کی جنتری۔
سفر ریل کے متعلق قانون اور کار آمد باتین۔ غیر
ممالک کے واسطے پروانہ راہداری۔ جنتری برآورد
تنخواہ تار گھرون اور ڈاکخانونکے قانون۔ سکون کا
تبادلہ۔ طلوع و غروب ماہتاب اور دوسری مفید
جنتریان کہ جنسے کسی مہینے کی کسی تاریخ کا پتہ مل سکے
وغیرہ وغیرہ مفید مضامین کا ذخیرہ ہے مگر تاہم ایک
ٹائم ٹیبل کی حیثیت سے جو احتیاط اسکے طبع کرنے مین
ہونی چاہئے تھی وہ ملحوظ نہین رکھی گئی ہم امید کرتے
ہین کہ بسمل صاحب آیندہ ہر ایک امر کو بڑی احتیاط
کے ساتھ درج فرمادینگے اور حتی الوسع نوع انسان
کے فوائد کو اپنے ذاتی فوائد پر ترجیح دیکر رضائے
الہی کے پہلو کو مقدم رکھینگے خدا تعالے فرماتا ہے۔
جو شے نوع انسان کو زیادہ فایدہ رسان
ہوتی ہے وہ بہت دیر زمین پر قائم رہتی ہے۔
خط۔ کاغذ۔ صحت۔ اور ریلوے کے متعلق ضروری
اطلاعون کو بہت تفصیل کے ساتھ درج ہونا چاہئے
موجودہ تفصیلات ہماری نظر مین کافی نہین ہین مگر
تاہم ایک بڑی ضروری خدمت کو سرانجام دینے
کی غرض سے ہم مصنف کے تشکر گذار ہین خدا
تعالے ان کو اس سے زیادہ قومی خدمات
کی توفیق عطا کرے +

یہ ٹائم ٹیبل بانکی پور۔ اعظم گڈھ۔ لکھنؤ۔
بھوپال۔ مدراس۔ کراچی۔ مراد آباد۔ علیگڈھ وغیرہ
ریلوے اسٹیشنون پر ایجنٹون اور ملازمون کے
ذریعہ فروخت ہوتا ہے۔ قیمت اس کی صرف ۸؍
ہے مگر ہم پبلک کی خیر خواہی کو مدنظر رکھکر سفارش
کرتے ہین کہ اس کی قیمت مین ضرور کمی ہونی
چاہئے +

سیالکوٹ کی احمدی جماعت نے ایک بڑا
سائبان مسجد اقصے قادیان کے لئے بھیجا ہے
اور اس سے پیشتر بھی ایک سائبان اسی باہمت
جماعت کیطرف سے آیا ہوا موجود ہے مگر چونکہ وہ
صحن مسجد کے لئے کافی نہ تھا اب اس دوسرے
سائبان کے آجانے سے نمازیونکو بہت آرام
حاصل ہوگا خدا تعالے سیالکوٹ کی احمدی جماعت
کے مال و جان مین برکت دے اور دوسری احمدی
جماعتون کو توفیق دے کہ ایسے حسنات مین وہ
سیالکوٹ والون سے پیچھے نہ رہین۔ جہانتک ہم
دیکھتے ہین۔ ہمارے سیالکوٹی بھائی بلحاظ تعداد
جماعت و اخلاص و مقدار چندہ وغیرہ اکثر جماعتون سے
سبقت لے گئے ہوئے ہین +

نظم

سلسلہ کیلئے دیکھو البدر نمبر ۲۰ مطبوعہ ۵ جون سنہ ۱۹۰۳ء صفحہ ۱۵۹

جناب مہدی کا زور بازو ہر ایک منکر کا سر شکن ہے
ہر اک جو اٹھا مقابلہ مین گرا وہ آخر بہ نیم جانی

وہ مہدی آخری زمان ہے خدا کی غیرت کا وہ نشان ہے
وہ دین احمد کا پہلوان ہے ہے ختم اُنپر یہ پہلوانی

اگر نہین اسکے پاک چہرہ مین نور مولا کا ایک عالم
تو کیون ہے ورد زبان پاکان جمال انور کی مدح خوانی

اگر نہین وہ خدا کا عاشق تو اسکے باطن مین کیون اثر ہے
ہزارون بندون نے اس کی صحبت مین پایا ہے فیض جاودانی

اگر نہین وہ بفضل یکتا۔ اگر نہین وہ بعلم دریا
تو کس لئے عالمان جید نے آپ کی اتنی قدر جانی

اگر نہ تھا اسکے ساتھ مولا تو کیون ہوئی اسکی فتح ہر جا
فنا ہوئے اسکے سارے اعدا ہر ایک نے اسکی تیغ مانی

اگر نہین اسکے سر پہ قائم خدا کے اقبال کا ستارہ
تو کسلئے جابجا ہے جاری حضور والا کی حکمرانی

سمجھنا تم نے حکمرانی سے دنیوی حکم و بادشاہت
کہ وہ تو روحانی سلطنت ہے کہ ہے ان کی سرکار آسمانی

تمام عالم اگر سراسر امنڈ آوے بجنگ مہدی
تباہ ہو جاوین سارے آخر یہ بات ہمنے ہے ٹھیک ٹھانی

وہ کون ہین؟ کیا ہے نام ان کا جو ہین صدی کے امام برحق
ہے نام نامی غلام احمد مسیح موعود قادیانی

ہزارون علما ہزارون صلحا ہزارون فضلا وقار ہیں جنکو
ہزارون سنجیدہ لایق انسان ہزار ہا اشخاص خاندانی

مسیح کے بن چکے ہین خادم جہاز احمد مین چڑھ گئے ہین
خدا کی رحمت اب ایسے طوفان مین کرتی ہے انکی بادبانی

اسیقدر پر نہین ہوئی بس جناب مہدی کی خادم ہوگی
ابھی تو لاکھون کروڑون انسان کی ملک ہے نوبت فرو دآنی

خدا نے فرمایا اب ارادہ کہ ہوئے اسلام جگ مین غالب
بزور تحریر پاک مہدی بڑھیگا یہ حزب آسمانی۔

مسیح موعود کی جماعت بڑھیگی پھولے پھلیگی دائم
رہینگے مغلوب تا قیامت مخالفت کے تمام بانی

حضور والا کے سر پہ سایہ خدا کے الطاف کا ہے بیحد
ہر ایک چاکر ہے اس کے در کا امیر تیمور گورگانی

خدا کی رحمت کا وہ نشان ہے وہ دینی دعوتکا میزبان ہے
ہر اک سعید انکا میہمان ہے ہے ختم ان پر یہ میزبانی

دعاؤن کا مستجاب ہونا امور غیبی کا بھید کھلنا
بشارتونکا ظہور پانا یہ سارے انوار آسمانی

حضور مہدی مین ہین عیان یہ علامتین صاف اور روشن
ہر چشم دیدہ یہ ساری باتین نہین یہ کچھ قصے یا کہانی

غرض یہ ممکن نہین عزیزو کہ صادقونکے مقابلہ مین
کوئی مخالف فلاح پاوے یہ قول فیصل ہے آسمانی

یہ دوستانہ گذارش اپنی سنادی ہم نے مخالفونکو
اگر نہ سمجھین تو سمجھے ان سے خدا کی غیرت بقہر مانی

خدا کے پاک ہاتھون کی بنائی ہوئی احمدی جماعت مین داخل ہونیوالون کی فہرست

نمبر شمار	نام	مقام	ضلع
۹۶۷	عائشہ زوجہ سلطان	جوکہ خورد	گجرات
۹۶۸	فضل نمبردار	؍؍	؍؍
۹۶۹	حسن محمد ولد دولت بخش	دہاروالہ	؍؍
۹۷۰	غلام جیلانی طالب علم ایف اے کلاس مشن کالج	لاہور	لاہور
۹۷۱	امام الدین ولد الٰہی بخش	پسرور	سیالکوٹ
۹۷۲	فرمان علی ملازم بارک ماسٹری	کوہاٹ	کوہاٹ
۹۷۳	شیخ عبدالعزیز صاحب ؍؍	نابہ	نابہ
۹۷۴	ہمشیرہ مرزا عباس علی صاحب	خوشحالگڑہ	خوشحالگڑہ
۹۷۵	قاسم	سعداللہ پور	گجرات
۹۷۶	حسن بی بی	داعیوالہ	سیالکوٹ
۹۷۷	سندہی	؍؍	؍؍
۹۷۸	عائشہ بی بی	.	.
۹۷۹	نورنگ	.	.
۹۸۰	عیسےٰ	.	.
۹۸۱	فاطمہ	اٹہوالان	گورداسپور
۹۸۲	دولت	؍؍	؍؍
۹۸۳	عالیشہ	؍؍	؍؍
۹۸۴	عظیم بی بی	؍؍	؍؍
۹۸۵	ابراہیم ولد فتح دین	؍؍	؍؍
۹۸۶	فتح دین	.	.
۹۸۷	مہردل خان صاحب اپیلنویس	مردان	پشاور
۹۸۸	بیگم بی بی ہمشیرہ عطا محمد صاحب اورسیر	سیالکوٹ	سیالکوٹ
۹۸۹	امیر حسن پٹواری	اوجہ بیلہ	ہزارہ
۹۹۰	غلام احمد ولد محمد علی	کوٹلی پکی	سیالکوٹ
۹۹۱	غلام حسن ولد اللہ جوایا	رہتاس	جہلم
۹۹۲	مسماة اللہ جوائی	جہلم	؍؍
۹۹۳	اہلیہ شیخ محمد بخش صاحب محرر محکمہ پولیس	کوئٹہ	کوئٹہ
۹۹۴	عبدالمجید ولد محمد بخش	؍؍	؍؍
۹۹۵	عبدالعزیز ؍؍	؍؍	؍؍
۹۹۶	ہاجرہ ؍؍	؍؍	؍؍
۹۹۷	اقبال بیگم ؍؍	؍؍	؍؍
۹۹۸	ام ایوب اہلیہ محمد علی صاحب	کالاشاہ کاکو	لاہور
۹۹۹	شیخ اسمٰعیل ولد عبدالعزیز	سوجی لاگر	شملہ
۱۰۰۰	والدہ محمد دین	گولیکی	گجرات
۱۰۰۱	امام علی صاحب کلرک دفتر	.	.
۱۰۰۲	شاہ پیر محمد سوداگر	برہمان	برہمان
۱۰۰۳	سید عبداللہ شاہ صاحب	سری گوبندپور	گورداسپور
۱۰۰۴	رسول بی بی دختر کرم الدین	احمدآباد	جہلم
۱۰۰۵	غلام فاطمہ ؍؍	؍؍	؍؍
۱۰۰۶	محمد بخش	رعیہ	گجرات
۱۰۰۷	سلطان احمد	؍؍	؍؍
۱۰۰۸	غلام نبی ولد فیض بخش	پریم کوٹ	گوجرانوالہ
۱۰۰۹	احمد ولد اللہ بخش	؍؍	؍؍
۱۰۱۰	شیخ احمد ولد قطب الدین	.	سیالکوٹ
۱۰۱۱	فضل دین ولد الٰہی بخش	درکی والہ	؍؍
۱۰۱۲	سندھی ولد حاکم	سندرگڑھ	امرتسر
۱۰۱۳	نبی بخش ولد سردار	؍؍	؍؍
۱۰۱۴	محمد شفیع پوسٹ ماسٹر	جنڈولہ	.
۱۰۱۵	امام علی ولد پیر محمد	دہرمکوٹ رندہاوا	گورداسپور
۱۰۱۶	قطب الدین صاحب ڈپٹی انسپکٹر	صاحبگڑہ	پٹیالہ
۱۰۱۷	سیف اللہ ولد کریم اللہ	؍؍	؍؍
۱۰۱۸	حشمت اللہ ولد قطب دین	؍؍	؍؍
۱۰۱۹	محمد اسمٰعیل ولد چراغ دین	سیاگہاروانوالے	شاہپور
۱۰۲۰	غلام قادر	صدر بازار	سیالکوٹ
۱۰۲۱	جلال دین صاحب امام مسجد	تلواڑہ	؍؍
۱۰۲۲	سید محمد شاہ زمان صاحب	کوائی	ہزارہ
۱۰۲۳	عبدالرحمٰن ملازم ؍؍	؍؍	؍؍
۱۰۲۴	کرم بی بی زوجہ الٰہی بخش	ننکارپور	گورداسپور
۱۰۲۵	مہربان زوجہ سبحان	؍؍	؍؍
۱۰۲۶	تابو زوجہ گلاب	؍؍	؍؍
۱۰۲۷	جیوان زوجہ بوٹا	؍؍	؍؍
۱۰۲۸	جھنڈی زوجہ مندرا	؍؍	؍؍
۱۰۲۹	طالع بی بی زوجہ اللہ دتا	؍؍	؍؍
۱۰۳۰	عائشہ زوجہ رکھا	؍؍	؍؍
۱۰۳۱	حسینا بی بی زوجہ غلام فرید	؍؍	؍؍
۱۰۳۲	راحت بی بی زوجہ کیمان	؍؍	؍؍
۱۰۳۳	برکت بی بی زوجہ احمد	؍؍	؍؍
۱۰۳۴	تنہو ولد الہیا	نوان شہر	ہوشیارپور
۱۰۳۵	اہلیہ تنہو	؍؍	؍؍
۱۰۳۶	اللہ دتا خیاط	پنڈی بھٹیان	
۱۰۳۷	والدہ اللہ دتا	؍؍	
۱۰۳۸	زوجہ اللہ دتا	؍؍	
۱۰۳۹	مسماة اللہ جوائی دختر اللہ دتا	؍؍	
۱۰۴۰	حیات محمد ولد ؍؍	؍؍	
۱۰۴۱	کرم الٰہی	لدہانسنگہ والہ	لاہور
۱۰۴۲	حیات محمد ولد امیر بخش	رجوعہ	گجرات
۱۰۴۳	فتح بی بی زوجہ امیر بخش	؍؍	؍؍
۱۰۴۴	راجہ ولد ؍؍	؍؍	؍؍
۱۰۴۵	شاہ محمد ولد حیات محمد	؍؍	؍؍
۱۰۴۶	علی محمد ولد ؍؍	؍؍	؍؍
۱۰۴۷	زوجہ حیات محمد	؍؍	؍؍
۱۰۴۸	مسماة فضلان دختر حسن محمد	؍؍	؍؍
۱۰۴۹	علی محمد ولد قطب الدین	؍؍	؍؍
۱۰۵۰	خان محمد ولد حسن محمد	؍؍	؍؍
۱۰۵۱	احمد دین ولد فضل	؍؍	؍؍
۱۰۵۲	اللہ جوائی زوجہ عمر بخش	؍؍	؍؍
۱۰۵۳	امام بی بی دختر ؍؍	؍؍	؍؍
۱۰۵۴	بہاگی ؍؍ ؍؍	؍؍	؍؍
۱۰۵۵	بہشتان زوجہ سلطان	؍؍	؍؍
۱۰۵۶	سردار بی بی دختر ؍؍	؍؍	؍؍
۱۰۵۷	فضلان بی بی زوجہ سکندر	؍؍	؍؍
۱۰۵۸	راج بی بی دختر ؍؍	؍؍	؍؍
۱۰۵۹	طالع بی بی زوجہ خدا بخش	؍؍	؍؍
۱۰۶۰	زوجہ حسن محمد	؍؍	؍؍
۱۰۶۱	عمران دختر حسن محمد	؍؍	؍؍
۱۰۶۲	بیگم بی بی دختر ؍؍	؍؍	؍؍
۱۰۶۳	محمد بخش ولد اللہ بخش	باٹھ پانوالی	؍؍
۱۰۶۴	بیگم بی بی والدہ محمد بخش	؍؍	؍؍
۱۰۶۵	اللہ بخش ولد خوشی محمد	کوٹ کانیان	؍؍
۱۰۶۶	گل فاطمہ زوجہ سید غلام محمد شاہ صاحب ہیڈ کلرک دفتر سب کمشنر صاحب		یوگنڈا افریقہ

انوارالاسلام پریس قادیان مین باہتمام منشی محمد افضل پروپرائیٹر چھپکر شائع ہوا+